ہونا ضروری ہے، جو انتخاب کے ذریعے ملتا ہے ؎

جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

یوں وہ سیاست اور ریاست کے بچانے میں کلیتاً ناکام رہے۔ ہمارا نیک مشورہ ہے کہ اپنی منہاج یونیورسٹی چلائیں اور صبح شام اپنے پیرومرشد کے مزار شریف پر سلام کیا کریں۔ الیکشن کا بائیکاٹ کر کے انہوں نے اچھا کیا ہے۔ اس مقاطعہ کے پیچھے پوشیدہ حکمت کا یہی تقاضا تھا کیوں مادی اثاثہ جات کا ڈیکلریشن دینا پڑتا جن کا حجم ان کے دعوائے اولیائی پر کاری ضرب لگا دیتا۔ عمران خان اور ان میں محسن کُشی قدرِ مشترک ہے۔ دونوں نے شریفوں سے زمینیں لیں اور گراں قدر اعانتیں بھی پائیں اور دونوں نے اپنے معطی اور مربی خاندان کی مٹی بھی پلید کر کے رکھ دی۔ ان کا پچھلا مشترکہ لاہور والا دھرنا، اجتماعِ ضدین تھا جو بری طرح ناکام رہا اور ہزارہا خالی کرسیاں ان کی نام نہاد مقبولیت پر گواہ بن گئیں۔ اس شہادت حقہ سے ان کا ہیاؤ جاتا رہا اور بددل ہو کر عزلت گزیں ہو گئے ہیں۔ و ما علینا الا البلاغ.

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کو صدمہ

مورخہ 11 اپریل بروز بدھ رئیس الجامعہ کے انتہائی قریبی رشتہ دار احمد علی ہارٹ اٹیک سے اوکاڑہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور بااخلاق انسان تھے۔ رئیس الجامعہ نے مرحوم کی نماز جنازہ اوکاڑہ میں پڑھائی۔ جہلم سے نماز جنازہ میں مفتی محمد شفیع، مولانا محمد عبداللہ، قاری عبدالرشید قاری بشیر حسن اور قاری مہتاب الرحمٰن نے شرکت کی۔

فضیلۃ الشیخ مولانا علی محمد ابوتراب کی بازیابی

29 رمضان المبارک کی شب مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سینئر نائب امیر جامعہ سلفیہ دعوۃ الحق کوئٹہ بلوچستان کے مہتمم حضرت مولانا علی محمد ابوتراب 9 ماہ کی گمشدگی کے بعد بازیاب ہو کر اپنے گھر کوئٹہ پہنچ گئے۔ ان کی بازیابی کی خبر ملتے ہی جہلم کے جماعتی احباب میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے خطبہ عید میں مولانا علی محمد ابوتراب کی بازیابی پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا اور ملک وقوم اور جماعت کیلئے ان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ بلوچستان کے استحکام، مرکزی جمعیت اہل حدیث اور پورے ملک کیلئے ان کی خدمات تحسین کے لائق ہے۔ مشکل کی اس گھڑی کو انتہائی ثابت قدمی اور اسلاف کی شاندار روایات کے مطابق برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات جلیلہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور ان کی حفاظت فرمائے۔ آمین